موت کے بعد ہی! یوحنا ۱۲:۱۲-۵۰

اُس کا نام سٹیو جوبز تھا کروڑ پتی تھا لیکن کینسر کی آخری سطع پر اپنے بستر پر لیٹے ہوئے اُس کے آخری الفاظ یہ تھے'' اس وقت بستر پر بے بس لیٹے جب میں اپنی زندگی کے ماضی میں جھانک کر دیکھتا ہوں تو اب مجھے سمجھ آتی ہے کہ میری اُونچی پہچان، میرا دھن دولت اور میری شان و شوکت کسی کام کی نہیں ہے'' آپ گاڑی چلانے کے لیے ڈرائیور رکھ سکتے ہیں اپنا کھانا پکانے کے لیے باورچی رکھ سکتے ہیں لیکن آپ کسی کو اس بات کے لیے نوکر نہیں رکھ سکتے کہ آپ کی بیماری اپنے اُوپر لے لے۔ اس شخص نے بھرپور زندگی بسر کی تھی لیکن زندگی کے آخیر میں بے بس تھا۔ اگر صرف وہ اس بات کو جان جاتا کہ یسوع مسیح کے ساتھ جڑنے میں ہمیشہ کی زندگی ہے تو اس طرح کے وقت میں کبھی بے بس محسوس نہ کرتا۔ یوحنا کی انجیل کے باب نمبر ۱۲ میں ایک ہجوم ہے جو خداوند یسوع مسیح کو درختوں کی ڈالیاں لیکر خوش آمدید کہتا ہے اور ظاہر ہے پیشن گوئی تھی جسکا زکر ہم زکریاہ ۹:۹ میں پڑھتے ہیں لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ یہی ہجوم تھا جس نے بعدازاں نعرہ لگایا تھا کہ اسے صلیب دو۔ ان ہجوم کے اندر شاگرد بھی تھے اور ہم جانتے ہیں اس شور میں وہ شائد یہ نہیں سمجھ پائے تھے کہ اس وقت پیشن گوئی پوری ہو رہی ہے۔ ممکن ہے وہ ابھی بھی یسوع مسیح کے ان الفاظ پر شکی ہوں جہاں اُس نے کہا تھا کہ وہ مر کر تیسرے دن زندہ ہوگا۔ اور وہاں ایک ایسا گروہ تھا جو اس تمام نعروں سے حاسد تھا کہ ہم سے کچھ نہیں بن پڑتا دیکھو جہاں اُس کا پیرو ہو چلا ہے۔ ان واقعات کے بعد ہم پڑھتے ہیں کہ وہاں گلیلی بھی آئے ہیں اور فسح میں شریک ہوئے اور اُنہیں شائد یہ معلوم ہوا ہے کہ یسوع مسیح بھی وہاں موجود ہیں وہ بہت دور کا سفر کر کے آئے تھے ممکن ہے انہوں نے یسوع مسیح کے معجزات کے بارے میں سُن رکھا تھا۔ اس لیے وہ بھی یسوع مسیح سے ملنا چاہتے ہیں۔ یہاں لوگوں نے خداوند یسوع مسیح کو بادشاہ بھی بنانے کی کوشش کی، کوئی کیسا محسوس کرے گا اگر دنیا کے لوگ اُٹھ کر اُسے بادشاہ بنانے کی خواہش کریں۔ خداوند یسوع مسیح اس پیش کش کو نظرانداز کرتے ہوئے، اپنے آپ کو ابن آدم کے لقب سے پکارتے ہیں۔ یہ وا ہی لقب ہے جو دانی ایل کی کتاب میں متذکر ہے۔ دانی ایل ایک رویا بیان کرتا ہے جس میں اُس کی آمد کا بیان کرتا ہے جو ادم زاد کی مانند ہے۔ دانی ایل باب نمبر ۷۔ اب یوحنا ۱۲:۲۳ میں خداوند یسوع مسیح فرماتے ہیں اب وقت آگیا ہے کہ ابن آدم جلال پائے۔ اور یہودیوں نے جب یہ سُنا تو اُنہیں یاد آنا چاہیے تھا کہ یہ وہی الفاظ ہیں جو دانی ایل نے اپنی رویا میں دیکھے تھے۔ لیکن آیت نمبر ۲۴ میں خداوند یسوع مسیح عجیب بات کہتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ''جب تک گیہوں کا دانا زمین میں بویا نہ جائے وہ اکیلا رہتا ہے لیکن جب بویا جاتا ہے تو وہ پھلتا ہے اور بھرپور پھل لاتا ہے۔ لوگ سوچتے ہونگے کہ یہ یسوع مسیح نے اچانک سے بیج بونے کے بارے میں کیسے بات کرنا شروع کر دی ہے۔ ہم سب جانتے ہیں کہ بیج کو پھل لانے کے لیے زمین میں دفن ہونا پڑتا ہے۔ پھر مسیح خداوند نے آیت نمبر ۲۵ میں کہا، جو کوئی دنیا میں اس زندگی سے محبت رکھتا ہے وہ اسے کھوئے گا جو کوئی اس دنیا میں اپنی جان کھوئے گا اُسے پالے گا جو کوئی میری پیروی کرنا چاہے وہ میرے پیچھے آئے کیونکہ جہاں میں ہوں وہاں میرا خادم بھی ہوگا۔ اور جو کوئی میری خدمت کرتا ہے باپ اُس کی عزت کرتا ہے۔ خداوند یسوع مسیح یہاں اپنے سُننے والوں کو یہ بتا رہے ہیں کہ اگر کوئی اپنی جان بچانا چاہے تو اُسے کھوئے گا اور جو کوئی اپنی جان میری خاطر کھوئے گا وہ اُسے پالے گا، سبق روحانی ہے۔ چارلس سپرجن نے کہا ہے کہ اگر ہم اس زمین پر واقعی خداوند مسیح سے محبت رکھتے ہیں تو ہم کوشش کریں گے کہ ہر بات میں اُس کے نام کو

جلال دیں حقیقی زندگی کا طور یہی ہے۔اپنے خداوند کی مثال لیں جب ہم دفن کیے جاتے ہیں تو ہم تضریب کاری کے عمل میں چلے جاتے ہیں جیسے ایک بیج دفن ہونے کے بعد تضریب کا عمل کرتا ہے ایک بیج دفن ہونے کے بعد سو فیصد سے زیادہ پھل لاتا ہے مسیح بھی مر گیا دفن ہو تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھا جلال کو پہنچا اور دنیا کروڑوں لوگ ہیں جو مسیح یسوع پر ایمان رکھتے ہیں۔اب وہ ہمیشہ کی زندگی کی پیش کش تمام دنیا کے انسانوں کو کرتا ہے۔آیات ۲۷۔۲۸ یوں لکھا ہے ''اب میری جان گھبراتی ہے پس میں کیا کہوں؟ اے باپ مجھے اس گھڑی سے بچا لیکن میں اسی سبب سے تو اس گھڑی کو پہنچا ہوں اے باپ اپنے نام کو جلال دے پس آسمان سے آواز آئی کہ میں نے اُس کو جلال دیا اور پھر بھی دُونگا۔اور ظاہر ہے جلال آسان نہیں تھا اُس کے لیے یسوع مسیح کو دکھ کی گھڑی، موت کی گھڑی کا سامنا کرنا تھا۔یہاں تک کہ اُس کے دعا کرنے میں کتنا کرب تھا ہم ہر ممکن کوشش کرتے ہیں کہ ہم لوگوں کی نظر میں مقبول ہوں، دولت، صحت، رہن سہن اور ہر لحاظ سے اور اس کے لیے ہم محنت کرتے ہیں یہ تمام باتیں اہم ہیں لیکن ان باتوں کو مسیح کا درجہ نہیں ملنا چاہیے۔یاد رکھیں ہو سکتا ہے زندگی میں آپ کو کبھی اپنے اردگرد کے لوگوں کی قبولیت کے نظر انداز کر کے صرف یسوع مسیح کیا چاہتا ہے اس بات کو اہمیت دینی ہو گی اچھا ہو گا کبھی آپ دوستوں کو ئی ایسا کام کرنے سے منع کر دیں جو آپ کو لگتا ہے مسیح کو پسند نہیں آئے گا خواہ اُسے آپ کے دوست کتنا ہی زیادہ اچھا سمجھتے ہوں۔کبھی انسانوں کو نہیں کہیں، تا کہ آپ مسیح کی خدمت کے لیے وقت نکال سکیں۔کیونکہ یہ ابدی چیزیں ہیں یہی خداند یسوع مسیح اپنے شاگردوں کو سمجھانا چاہتے ہیں یسوع مسیح نے کہا کہ ایسے کھانے کی تلاش مت کرو جو خراب ہو سکتا ہے ایسے کھانے کی تلاش کرو جو ابدی زندگی کا سبب ہے۔اور خداوند نے کہا کہ کھانا میں تمہیں دونگا۔کنوے کے پاس عورت سے بات کرتے ہوئے بھی ایسے پانی کا زکر کیا جس سے پی کر وہ پھر کبھی پیاسی نہیں ہو گی، خداوند نے کہا وہ پانی میں دونگا۔عزیزو، آپ کی نگاہوں کا مرکز کیا ہے؟ خداوند یسوع مسیح کے الفاظ پر غور کریں، اگر میں زمین سے اُونچے پر چڑھایا جاؤں گا تو سب کو اپنے پاس کھینچ لونگا، اور یہ کب ہوا؟ (مرقس ۱۵:۲۴، لوقا ۲۳:۳۳، یوحنا ۱۹:۱۸، متی ۲۷:۳۵ یاد رکھیں اس بڑے ہجوم میں بہت سی آوازیں تھیں بلند آواز یہ تھی کہ اسے مصلوب کرو، لیکن اس وقت دنیا کو اُن لوگوں کی آواز سُننے کی ضرورت ہے جن کی زندگیاں خداوند یسوع مسیح کے نجات بخش کام سے بدل گئی ہیں مجھے جہاں کہیں بھی موقع ملے یہ بات بتانے سے کبھی نہیں گھبراتی کہ یسوع مسیح نے مجھے ہمیشہ زندگی کی وعدہ دیا ہے۔اب میں بائبل مقدس خدا کا کلام روزانہ پڑھتی ہوں اور دعا کرتی ہوں ہمارے خداوند نے کہا کہ نور میں چلو تو کبھی تاریکی میں نہ رہو گے، ہمیں مسیح یسوع کے نور میں چلنے کی ضرورت ہے۔جس کے لیے پہلا قدم اُسے شخصی طور پر قبول کرنا ہے۔خداوند آپ کے ساتھ ہو۔آمین